بلکہ سوال یہ ہے کہ حلف نامے سے اس عبارت کو کس نے نکالا اور کیوں نکالا؟

وزیر اعلیٰ پنجاب دومرتبہ فرما چکے ہیں کہ جس نے بھی ایسا کیا اس کو نکال باہر کرنا چاہیے، تو پھر صفائیاں کیوں؟ بات سیدھی ہے کہ جس نے یہ کرایا اور جس نے کیا وہ سب مجرم ہیں اور مجرموں کو بے نقاب کرنے سے گھبرانے والے بھی اتنے ہی مجرم ہیں!

جناب والا! ان مجرموں کو شیلٹر دینے کے بجائے بے نقاب کریں، قانون کے مطابق سزا دیں اور قادیانی لابی اوران کے ہمنواؤں کو لگام دیجئے! قادیانی بیرون ممالک اسائلم (سیاسی پناہ) کے نام پر خطرناک کھیل رہے ہیں، پاکستان کو بدنام کررہے ہیں، اکھنڈ بھارت ان کا مذہبی عقیدہ ہے، طارق فتح نامی قادیانی نے بلوچستان میں علیحدگی پسندوں کو سپورٹ کیا، اب انڈیا میں بیٹھ کر یہی کام کررہا ہے۔

چناب نگر (ربوہ) میں حکومتی رٹ ناپید ہے، آنجہانی قادیانی ڈاکٹر عبدالسلام کی صفائیاں دینے والے وطن کی مٹی کے نمک حرام ہیں، قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد کے سنٹر فار فزکس جو بانی شعبہ ڈاکٹر ریاض الدین کے نام سے منسوب تھا، اسے ڈاکٹر عبدالسلام کے نام سے منسوب کرنا ن لیگ کا سیاہ ترین فعل بد ہے۔

آغا شورش کاشمیری مرحوم کے شاگرد رشید شیخ رشید احمد کے قومی اسمبلی میں نعرۂ رستاخیز کے بعد کیپٹن (ر) محمد صفدر کے مطالبات پر برطانوی پارلیمنٹ چیخ اٹھی ہے، ہماری دینی وسیاسی قیادت کو اس مسئلہ پر کمزوری نہیں دکھانی چاہیے۔ توحید وختم نبوت کا عقیدہ اور پاکستان کی سلامتی پر کوئی کمزوری یا سمجھوتہ اسلام اور وطن سے غداری ہے اور ہم غداروں کا تعاقب جاری رکھیں گے۔ حکومت قادیانیوں کو لگام دینے، ان پر چیک رکھنے اور ان کی سرگرمیوں کو آئین وقانون کے ماتحت رکھنے کی بجائے مزید کھلی چھٹی دے رہی ہے۔ پہلے یہ اطلاع آئی کہ سکہ بند اور مشہور قادیانی ابوبکر خدابخش کو ڈی آئی جی انویسٹی گیشن بنادیا گیا ہے قبل ازیں یہی ابوبکر خدابخش اپنے سرکاری عہدے سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے ضلع خوشاب میں قادیانیت کو پروموٹ کرتا رہا اور اب اس نئے منصب پر لانے کا مقصد بھی بہت واضح ہے۔ دوسری طرف 26 اکتوبر کو پنجاب اسمبلی کے اجلاس میں حکومتی پارٹی کے رکنِ پنجاب اسمبلی مولانا غیاث الدین یہ انکشاف کر چکے ہیں کہ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے نارووال میں نوے سے زائد سکول قادیانیوں کے حوالے کیے ہیں۔ (روزنامہ نئی بات، لاہور، ص آخر 27-10-2017) اس قسم کے اقدامات سے یوں لگتا ہے جیسے قادیانیوں کے حوالے سے قانون کی عملداری کو یقینی بنانا تو دور کی بات ہے الٹا قانون کو ریورس گیر لگانے کی کوشش کی جارہی ہے یا پھر یہ کوشش ہورہی ہے کہ امتناعِ قادیانیت جیسے قوانین غیر مؤثر ہوجائیں اور قادیانیوں کو من مرضی کے مواقع فراہم کیے جائیں۔

<u>دوسرا سالانہ دورہ تربیت المبلغین:</u> مجلس احرار اسلام پاکستان کے شعبہ تبلیغ تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام دوسرے سالانہ